بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

ہمارے فاضل دوست ڈاکٹر مختار الدین احمد آرزو (علیگ) نے آکسفورڈ سے اپنے ایک خط میں انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کی طبع جدید سے متعلق ایک مفید اور اطلاعی نوٹ بھی لکھا ہے۔ ہم اسے اہلِ علم کے افادہ کے لئے بعینہٖ شائع کرتے ہیں

انسائیکلو پیڈیا آف اسلام، جس کی جلدیں عرصہ ہوا لندن سے شائع ہوئی تھیں اب نایاب ہیں۔ کچھ دنوں سے اس بات کی سخت ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ مستشرقین کا یہ کارنامہ دوبارہ شائع کیا جائے اور ممکن ہو تو اور زیادہ وسیع پیمانے پر اسے مرتب کیا جائے جس میں دنیائے اسلام کی تاریخ، جغرافیہ، ادب اور تہذیب و ثقافت پر جدید ترین تحقیقات کے نتائج بھی شامل ہوں۔

اس خیال کے تحت کچھ لوگوں نے ایک لائحہ عمل تیار کیا اور مستشرقین کے اکیسویں بین المللی اجلاس میں جو جولائی ۱۹۴۸ء میں پیرس میں منعقد ہوا تھا پیش کیا، مندوبین نے اس تحریک سے گہری دلچسپی کا ثبوت دیا اور یہ تحریک منظور ہو گئی اس خیال کو عملی جامہ ہالینڈ کی رائل اکیڈمی آف سائنس نے پہنایا اور انٹرنیشنل یونین آف اکیڈمیز، اور مشرقی ممالک کے مختلف نمایندوں نے بڑا ہاتھ بٹایا

اس ہفتہ آکسفرڈ میں انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کی جلد اول کا پہلا حصہ چھپ کر آ گیا ہے۔ یہ ایک ضخیم کتاب ہے اور اس کا جلد اشاعت پذیر ہونا ممکن نہیں زیر نظر حصہ ۶۴ صفحات پر مشتمل ہے اور طباعت کا اہتمام اور مجموعی اندازِ اشاعت اول کی طرح ہے۔

مرتبین میں آر جہانی کریمرز، پروفیسر ایچ اے آر گب (آکسفرڈ) اور لیوی پروونسال (پیرس) کے اسماء سرورق پر ملتے ہیں۔ مرتبین نے امید دلائی ہے کہ اسی طرح ہر دو ماہ پر ایک حصہ یعنی ہر سال چھ حصے شایع ہوتے رہیں گے اس کی پانچ جلدیں ہوں گی اس لئے اندازہ ہے کہ مکمل کتاب کی اشاعت

میں کئی سال لگ جائیں گے۔

اس نئی اشاعت کا مجموعی انداز، پہلی اشاعت ہی کا سا ہوگا لیکن اقتصادی، عمرانی اور تہذیبی مسائل پر زیادہ توجہ کی جائے گی اور سارا مواد اس طرح پیش کیا جائے گا کہ غیر مستشرقین بھی اس سے پورا پورا فائدہ اٹھا سکیں۔ مرتبین نے کتاب کے آخر میں ایک مکمل انڈکس اور اسلامی دنیا کے مکمل نقشے کے اضافے کا بھی وعدہ کیا ہے۔

زیر نظر حصے کے مضمون نگاروں کی تعداد ۶۲ ہے اور ان میں تقریباً سارے کے سارے مشہور لوگ ہیں ان میں چار مسلمان اہل قلم بھی نظر آتے ہیں۔ عبدالوہاب (تیونس) نے تیونس کے ایک شہر عباسیہ، وہاب خالدی (فلسطین) نے عبدالغنی نابلوسی، شیخ عنایت اللہ (لاہور) نے شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی اور پروفیسر محمد شفیع (لاہور) نے شیخ عبدالحق دہلوی پر مضامین لکھے ہیں صحابہ کرام میں عباس بن عبدالمطلبؓ، عبداللہ بن عباسؓ، عبداللہ بن جحشؓ، عبداللہ بن رواحہؓ، عبداللہ بن عمر بن الخطابؓ، عبداللہ بن الزبیرؓ پر اور شعراء میں ابان بن عبدالحمید اللاحقی عباس بن الاحنف اور عباس بن مرداس السلمی پر مضامین شریک اشاعت ہیں،

برنارڈ لوئیس (لندن) نے خلفائے عباسیہ اور برنشوگ (فرانس) نے مادۂ عبد پر بہت تفصیلی اور فاضلانہ مقالے لکھے ہیں۔ پروفیسر گب نے مندرجۂ ذیل اصحاب پر مضامین لکھے ہیں، عبداللہ بن عامر، عبداللہ بن خازم السلمی، عبداللہ بن الزبیر، عبداللہ بن وھب الراسبی۔ جغرافیہ پر زیادہ تر مضامین منورسکی کے، ترکی کے اشخاص وقبائل پر ہوارٹ کے اور مراقش وہسپانیہ پر لیوی پروفنسال کے لکھے ہوئے ملتے ہیں، روم کی ایک خاتون (ECCIAVAGLIERE) بھی شریک بزم ہیں جنھوں نے حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور حضرت عبداللہ بن عمر بن الخطابؓ پر مختصر لیکن جامع مضامین لکھے ہیں۔

جدید اشاعت میں تازہ ترین معلومات مہیا کرنے کی کس قدر کوشش کی گئی ہے اس کا اندازہ ذیل کی سطروں سے ہوگا:

"عباس حلمی سابق خدیو مصر کے دو بیٹے محمد عبدالمنعم اور محمد عبدالقادر ہیں۔ اول الذکر (ولادت